## شناختی کارڈ کا مذہبی خانہ

وہی ہوا جس کا ڈر تھا! دینی جماعتوں کا باہمی افتراق و مخالفت! اس کا منطقی نتیجہ ہی یہ ہے کوئی ایک دینی جماعت قوت مؤثرہ نہیں ہے کہ جس کے مطالبات و عزائم کے سامنے ارباب بست وکشاد دل کی کہیں۔ ان حکمرانوں کی لغت میں کہہ مکرنی کا نام ہی جمہوریت ہے ، اور آئی جے آئی کی حکومت جو دراصل صرف مسلم لیگ کی حکومت ہے [illegible] فعل بد میں مبتلا ہے ان پر اعتماد گناہ اور ان کا عذر گناہ بدتر از گناہ!

ہم نے تو دینی بزرگوں [illegible] کہا مانا کہ [illegible] تھا [illegible] ای روز [illegible] کا تھا۔ جب [illegible] [illegible] سمجھتے [illegible] علماء اب بھی مل بیٹھیں اور اپنی اپنی سیاسی [illegible] سے بلند ہو کر [illegible] کا [illegible] ہو جائیں!

## مرزا طاہر کا نیا شغلہ

مرزا طاہر نے ہندو مشرکوں اور سکھوں کو خوش کرنے کے لئے [illegible] سکھوں کو اسلامی فرقہ کہا ہے۔

عام مسلمانوں اور علماء کو گالی دینا غلام احمد کادیانی اور اس کے ماننے والوں کی ریت ہے۔ مرزا طاہر نے اس ریت کو احسن طریقہ سے نبایا ہے۔ کفر ملت واحدہ ہے، ہندو، سکھ، یہودی، عیسائی اور مرزائی یقیناً ایک ہیں اور آپس میں بھائی بھائی ہیں ہمیں ان کے بھائی چارے پر کوئی اعتراض نہیں، کوئی مسلمان اپنے آپ کو ان مذکورہ کافروں کا بھائی کہنے کے لئے تیار نہیں۔ مرزا طاہر لیسے لغو بیان دے کر مسلمانوں کو دھوکہ نہیں دے سکتا، مسلمان مرزائیوں کو پہلے بھی کافر سمجھتا تھا اب بھی کافر سمجھتا ہے اور آئندہ بھی کافر سمجھ کر ان سے کافروں جیسا سلوک کرے گا۔ پاکستان میں تمام کافر اقلیتوں کے ساتھ اعلیٰ سلوک کیا جاتا ہے، قادیانیوں کا یہ پروپیگنڈا کہ اقلیتوں کے ساتھ حسن سلوک نہیں ہوتا جھوٹ کا پلندہ ہے، پاکستان میں مرزائی اب بھی بعض کلیدی اسامیوں پر قابض ہیں جو ان کے اقلیتی حقوق سے زیادہ حصہ ہے اور جس کے وہ ہرگز مستحق نہیں کیونکہ وہ دھوکہ باز ہیں نام اسلام کا لیتے ہیں اور کام کفر کا کرتے ہیں۔ بھارت میں ہونے والے ان کے حالیہ سالانہ اجتماع کی روداد اور مرزا طاہر کی تازہ تقریر بھارت نوازی اور اسلام دشمنی کا کھلا ثبوت ہے۔

## لانگ مارچ

بے نظیر نے یہ سمجھا کہ وہ چونکہ جناب ذوالفقار علی بھٹو کی دختر بلند اختر ہیں اس لئے اور صرف اسی لئے عوام بینظیر کی زمانہ قیادت میں جم غفیر بن جائیں گے اور اپنی "سٹریٹ پاور" کے ذریعہ وہ حکومت کو ہلا دیں گی لیکن وہ اپنی ذات کے بارے میں تجزیہ نہ کر سکیں اور نتیجہ برعکس نکلا، جتنے خوفناک اور دہشتناک ان کے بیانات ہوتے تھے اتنا خوف اور دہشت ان کے پرستاروں میں نہ تھا وہ سندھ کے ہندوؤں، امریکہ کے یہودیوں پاکستان کے عیسائیوں اور مرزائیوں اور ایران کے رافضیوں کی اس چوکھی واردات اور مشترکہ شب خون کے بعد بھی کچھ کر سکتے تھے۔ اور رہا لوں کو شمع اور پروانوں کو جلد احساس ہو گیا کہ درست نتائج برآمد ہونے کی وجہ غلط اسیسمنٹ ہے جو بے نظیر صاحبہ کی سیاسی خطا ہے اور سیاسی خطائیں گن کے بتلائی جا سکتی ہیں مثلاً

(۱) انہوں نے دینی رہنماؤں کو ماضی میں اچھی طرح لتاڑا لیکن وہ فہمی گزیدہ اس دفعہ قریب نہ پھٹکے اور ماحول میں سمندر کا سا سکوت رہا۔

(۲) انہوں نے سیاسی بزرگوں اور بزرجمہروں کی شرکت کے بغیر آگے بڑھنا چاہا مگر انہوں نے بڑھنے نہ دیا، اور ان کے سیاسی مشرب کے شرکاء تماشا دیکھتے رہے۔ (۳) انہوں نے "قائد عوام" کے ساتھیوں کو ایک ایک کر کے نکال باہر کیا۔ (۴) بیرونی اثرات مکمل طور پر میاں نواز شریف کو چت نہ کر سکے وہ کچھ لرزے ضرور مگر وہ بھی جگر رکھتے ہیں۔

## بابری مسجد

جو مسجد مسلمانوں کے اجتماعی عمل کا انتظار پچاس برس سے بند پڑی تھی اس مسجد ویران کو ہندوؤں نے مسمار کر دیا اور یہ نتیجہ ہے یہودیوں اور عیسائیوں کی تہذیب قبول کرنے کا، ان کے افکار و خیالات سے موافقت کا ان کا نظام ریاست قبول کرنے کا! ایک جمہوری و سیکولر ملک میں اور کیا ہو گا، کیا ہندو ہماری مساجد کو آباد کریں گے؟ مسلمان نے سینما، کلب، پب اور آوارگی کو قبول کیا تو مساجد گریں گی نہیں تو اور کیا ہو گا؟ ہندوؤں نے بابری مسجد گرائی ہم نے مندر گرا دیئے، ہندوؤں نے ساڑھے تین ہزار مساجد اور گرا دیں، سینکڑوں مسلمان قتل کر دیئے نتیجہ کیا نکلا! ہر جماعت نے اس حادثہ کو ایکسپلائٹ کیا بڑھ چڑھ کر جوشیلے اور فتنہ انگیز بیانات داغے گئے، آتش نفسی کا مظاہرہ ہوا، شہید گنج کی تاریخ دہرائی گئی پاکستانی مظاہرین نے مسجد شہید گنج پر بھی

(بقیہ ۱۰ پر دیکھیں)